



## سوال

(272) قرآن کی بے حرمتی کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے شخص کے بارے میں دین اسلام کیا کہتا ہے جس نے مصحف پکڑا اور ایک ایک کر کے اس کے ورق پھاڑنے لگا۔ حالانکہ اسے معلوم ہے کہ یہ قرآن مجید ہے۔ اس کے پاس کھڑے ایک شخص نے اسے کہا بھی کہ ”یہ تو قرآن ہے“ نیز اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جس نے مصحف میں سگریٹ بجھایا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ دونوں شخص اپنی اس حرکت کی وجہ سے کافر ہو گئے ہیں کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب کی بے حرمتی اور توہین کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے احکام کا مذاق اڑانے والوں کو مخاطب کر کے فرمایا:

قُلْ أَلْبَلَّهٖ وَأَيَاتِہٖ وَرَسُولِہٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۖ لَاتُغْنِي زُورًا قَد كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ... التوبة

”کہہ دیجیے کہ تم اللہ کا، اس کی آیتوں کا اور اس کے رسول کا مذاق اڑاتے تھے؟ معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ